سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

حٰمٓ ۚ ۱	حا۔میم ۱
تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ ۲	نازل کی جارہی ہے رحمٰن ورحیم کی طرف سے ۲
كِتٰبٌ فُصِّلَتْ	ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں
اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	جس میں احکام ــــ قرآنِ عربی
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ ۳	ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۳
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ	(یہ) بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے۔ پھر بھی منہ موڑ لیا
اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۴	ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ۴
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ	اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا	ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اور ہمارے کان
وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ	بھرے ہوگئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان
حِجَابٌ فَاعْمَلْ	پردہ حائل ہوگیا ہے سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۵	ہم اپنا کام کیے جائیں گے ۵
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ	بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ	جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف
وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۶	اور معافی چاہو اس سے۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ۶

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۷	اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ۷
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۸	ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ۸
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ	ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے
خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ	پیدا فرمایا ہے زمین کو دو دنوں میں
وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ	اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۹	یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ۹
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ	اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ)
مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا	اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں
وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا	اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک
فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۱۰	چار دنوں میں ۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ۱۰
ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ
دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ	محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اُسے اور زمین کو بھی
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ	کہ آجاؤ (وجود میں) خواہ تم چاہو یا نہ چاہو
قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۱۱	دونوں نے کہا آگئے ہم خوشدلی کے ساتھ ۱۱

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ	پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان
فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ	دو دنوں میں اور وحی کردیا ہر آسمان میں
اَمْرَهَا ؕ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا	اس کا قانون اور آراستہ کردیا ہم نے آسمانِ دنیا کو
بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ	چراغوں سے اور خوب محفوظ کردیا ۔ یہ منصوبہ ہے
الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝١٢	ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ۝١٢
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ	پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں
صٰعِقَةً مِّثْلَ	اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝١٣	عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ۝١٣
اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی
وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور پیچھے سے بھی (اور انہیں سمجھایا) کہ نہ عبادت کرو کسی کی
اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا	سوائے اللہ کے ۔ انہوں نے کہا کہ اگر چاہتا ہمارا رب
لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا	تو نازل کرسکتا تھا فرشتے ، لہٰذا ہم
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝١٤	اس کا ___ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ___ انکار کرتے ہیں ۝١٤
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ	پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں
بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ	بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں؟
اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ	پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے قوت میں؟
وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝١٥	اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ۝١٥

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا، سخت طوفانی
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ	چند منحوس دنوں میں تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزا
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ	ذلت و رسوائی کے عذاب کا، دنیاوی زندگی میں بھی
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى	اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسواکن
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾	اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾
وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ	رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى	مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں
فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ	تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾	بسبب ان کی کرتوتوں کے ﴿۱۷﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور بچا لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾	اور برے کاموں سے بچتے رہے ﴿۱۸﴾
وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے
اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾	آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۱۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آجائیں گے
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ	تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں
وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾	اور ان کے جسم کی کھالیں ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۰﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ	اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے
عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ	ہمارے خلاف؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ	جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾	پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ	اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ
يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ	(کہیں نہ) گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں
وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ	اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے
اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ	اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ	اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا۔
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى	پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہرحال آگ ہی ہے ٹھکانا
لَّهُمْ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا	ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾	تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ﴿۲۴﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ	اور مسلط کر دیے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی
فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا
وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ	اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا	اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو
لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ	اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے)
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾	شاید کہ تم (اس طرح) غالب آجاؤ ﴿۲۶﴾

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ہم ضرور چکھائیں گے مزا ان کو جو کافر ہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں
اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ﴿۲۷﴾
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ	یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی آگ
لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ	ان کے لیے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا۔
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾	یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا	اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ	وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا	اور انسانوں کے۔ تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے
لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾	تاکہ وہ خوب ذلیل وخوار ہوں ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ	پھر اس پر ثابت قدم رہے، نازل ہوتے ہیں ان پر
الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ	اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾	جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا	اور آخرت میں بھی۔ اور تمہیں وہاں
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا	ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں
مَا تَدَّعُوْنَ ۭ ﴿۳۱﴾	ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے ﴿۳۱﴾

نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾	یہ مہمان نوازی ہو گی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ﴿۳۲﴾
وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ	اور اس سے اچھی بات کس کی ہو گی جو دعوت دے
اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ	اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے
اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾	کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۳۳﴾
وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ	اور نہیں یکساں ہو سکتی نیکی اور نہ بدی
اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ	دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو
فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ	پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان
عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾	عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ﴿۳۴﴾
وَمَا يُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ	اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں
وَمَا يُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿۳۵﴾	اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ﴿۳۵﴾
وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ	اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے
فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ	تو پناہ مانگ لو اللہ کی۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا
الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۶﴾	اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۶﴾
وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الَّيۡلُ وَالنَّهَارُ	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن
وَالشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا	اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم
لِلشَّمۡسِ وَلَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ	سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو
الَّذِىۡ خَلَقَهُنَّ	جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے
اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۳۷﴾	اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۳۷﴾

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا	پھر اگر یہ غرور میں آکر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں)
فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ	اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں
يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	تسبیح کر رہے ہیں اس کی رات دن
وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩ ٣٨	اور وہ کبھی نہیں تھکتے ۳۸
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ	اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو
خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا	کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر
الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ	پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔
إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا	بلاشبہ وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے
لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ	ضرور زندگی بخشنے والا ہے مُردوں کو بھی
إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٣٩	کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۳۹
إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ	درحقیقت وہ لوگ جو کجروی اختیار کرتے ہیں
فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ	ہماری آیات کے بارے میں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں
أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ	تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو
يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ	حاضر ہوگا امن کی حالت میں قیامت کے دن
اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ	کرتے رہو تم جو چاہو
إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٤٠	یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ۴۰
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا	بلاشبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ	کلامِ نصیحت کو جبکہ وہ ان کے پاس آیا
وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ٤١	حالانکہ وہ ایک زبردست کتاب ہے ۴۱

لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	نہیں آسکتا ہے اس کے پاس باطل نہ سامنے سے
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ	اور نہ پیچھے سے۔ یہ نازل کردہ ہے اس ہستی کی طرف سے جو ہے
حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾	بڑی حکمت والی اور قابلِ تعریف ﴿۴۲﴾
مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ	نہیں کہا جا رہا ہے تمہارے بارے میں مگر وہی جو کہا گیا تھا
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ	ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾	اور (اس کے ساتھ ہی) بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ﴿۴۳﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا	اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ	کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم)
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ	یہ عجیب بات ہے کہ (کلام) عجمی ہے اور (مخاطب) عربی! ان سے کہیے
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ	یہ کتاب، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ	اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ	اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے۔ (وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾	پکارا جا رہا ہے دور سے ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ	اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اس کے بارے میں بھی ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات طے شدہ پہلے سے ہی
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ	تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ	ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان ۔ اور یقیناً یہ بھی
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ	ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں
مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾	جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿۴۵﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ	جو کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا اور جو بدی کرے گا
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾	اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظلم اپنے بندوں کے لیے ﴿۴۶﴾
اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ	اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا
مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ	کوئی پھل اپنے غلاف میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ	کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر (یہ سب کچھ) اس کے علم میں ہوتا ہے۔
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ	اور جس دن وہ پکارے گا انہیں کہ کہاں ہیں میرے شریک؟
قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ	تو وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آپ سے،
مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾	نہیں ہے ہم میں سے کوئی گواہی دینے والا (اس بات کی) ﴿۴۷﴾
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ	اور گم ہو جائیں گے اُن سے وہ سب جن کو وہ پکارتے تھے
مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ	اس سے پہلے اور یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ نہیں ہے ان کے لیے
مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾	کوئی جائے پناہ ﴿۴۸﴾

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫	نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے
وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ	اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾	تو ہو جاتا ہے وہ مایوس اور دل شکستہ ﴿۴۹﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا	اور جونہی چکھاتے ہیں ہم ذرا سے اپنی رحمت کا
مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ	تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ	تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ میرا حق تھا
وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ	اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی
وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ	اور اگر میں کہیں پلٹایا گیا اپنے رب کی طرف
اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ	تو یقیناً ہوگی میرے لیے اس کے ہاں بھی خوشحالی
فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ضرور بتائیں گے ہم انہیں جنہوں نے کفر کیا ہے
بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں ؟ اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں مزا
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾	سخت عذاب کا ﴿۵۰﴾
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ	اور جب نعمت دیتے ہیں ہم انسان کو تو وہ منہ پھیر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ	اور اکڑ جاتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسے کوئی تکلیف
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾	تو پھر وہ مانگنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ﴿۵۱﴾

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ	ان سے کہو! کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر ہے (یہ قرآن)
مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم	اللہ کی طرف سے پھر بھی انکار کرتے رہے تم
بِهِۦ مَنْ أَضَلُّ	اس کا تو کون شخص زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا
مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ	اس سے جو مخالفت میں
بَعِيدٍ ٥٢	بہت دور نکل گیا ہو؟ ۵۲
سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا	عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں
فِى ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ	آفاق میں بھی اور ان کے اپنے نفس میں بھی
حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ ان کے سامنے کھل کر آجائے گی یہ بات
أَنَّهُ ٱلْحَقُّ ۗ	کہ یہ کتاب حق ہے
أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ	کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب
عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ٥٣	ہر چیز کا شاہد ہے ۵۳
أَلَآ إِنَّهُمْ فِى مِرْيَةٍ	آگاہ رہو کہ یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں
مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ	اپنے رب سے ملاقات کے بارے میں اور سن رکھو کہ وہ
بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌۢ ٥٤	ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ۵۴